

۲۴۔ اشیاء چیزیں اور توانائی



کونسلے کے ٹکڑے اٹھلی میں کونٹا

ہمارے ارد گرد کی ہر شے خورد بینی ذرات سے مل کر بنی ہے۔
لکڑی کاٹتے وقت لکڑی کا بھوسا یعنی لکڑی کے ذرات نیچے گرتے
ہیں۔ یہ آپ نے دیکھا ہوگا۔



لکڑی کاٹنا



اناج پینا

لوہے اور تانبے کو ریتی (سوہن) سے گھستے وقت لوہے اور
تانبے کے ذرات بنتے ہیں۔ پنسل، چاک، کاغذ، لکڑی، گیہوں
کے دانے، لوہا، تانبا، کونسلے ایسی تمام اشیاء خورد بینی ذرات سے بنی
ہوتی ہیں۔



بتائیے تو بھلا!

کتاب کا کوئی متن چاک کے ذریعے بورڈ پر لکھیے۔ لکھنے کے
بعد چاک کا مشاہدہ کیجیے۔



چاک میں کون سی تبدیلی واقع ہوئی؟

بورڈ پر لکھا متن ڈسٹر کے ذریعے صاف کیجیے اور ڈسٹر کو میز پر

جھٹکیے۔

آپ کو کیا نظر آیا؟

چاک کی جسامت میں کمی واقع ہوئی ہے اور ڈسٹر کو میز پر

جھٹکنے سے اس سے چپکے ہوئے چاک کے ذرات نیچے گر گئے۔ یہ

ذرات چاک کے رنگ کے ہوتے ہیں۔

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بورڈ پر چاک سے لکھنے سے بورڈ

کو چاک کے ذرات چپک گئے اور بورڈ صاف کرنے پر یہ ذرات

آزاد ہو گئے۔



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

کونسلے یا مصری کے کچھ ٹکڑے لیجیے۔ انھیں اٹھلی میں کوٹیے۔

آپ کے ذہن میں کیا آتا ہے؟

کونسلے یا مصری کو کوٹیں تو اس کا سفوف تیار ہوتا ہے۔ یعنی

باریک ذرات تیار ہوتے ہیں۔



آئیے دماغ پر زور دیں۔

- (۱) روزمرہ زندگی میں ہم جو اشیا سفوف کی شکل میں استعمال کرتے ہیں، ان کی فہرست بنائیے۔
- (۲) چند دن کپڑوں میں کافور (نپتھلین) کی گولیاں رکھنے پر کپڑوں میں اس کی بو کیوں ہو جاتی ہے؟
- (۳) بیت الخلا میں نپتھلین کی گولیاں رکھی جاتی ہیں۔ چند دن میں ان کی جسامت کم کیوں ہو جاتی ہے؟

نپتھلین مسلسل مہین ذرات میں تبدیل ہو کر گیس کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ کپڑوں میں رکھی ہوئی نپتھلین کے مہین ذرات کپڑوں پر چپک جانے سے کپڑوں میں نپتھلین کی بو آتی ہے۔ یہ گولیاں بتدریج چھوٹی ہو کر غائب ہو جاتی ہیں۔

رنگولی کے ذرات کی جسامت آٹے کے ذرات کی طرح ہی چھوٹی ہوتی ہے۔ رنگولی کے رنگ چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں بھی ہوتے ہیں۔



آئیے دماغ پر زور دیں۔

آپ کے پاس رنگولی نہیں ہے۔ ایسے وقت آپ کون کون سی اشیا لے کر رنگولی بنائیں گے؟

ہماری آنکھوں کو اشیا کے جو ذرات نظر آتے ہیں وہ بھی کئی خوردبینی ذرات سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ ذرات اتنے مہین ہوتے ہیں کہ خالی آنکھ سے نظر نہیں آتے۔ کسی شے کا ایسا ذرہ جو ہمیں خالی آنکھ سے نظر آئے اس ذرے کو تیار ہونے میں اس شے کے لاکھوں ذرات کا یکجا ہونا ضروری ہے۔



آئیے دماغ پر زور دیں۔

کھڑکی کے شکاف کے ذریعے دھوپ کی ترچھی لکیر میں چھوٹے چھوٹے ذرات نظر آتے ہیں۔ وہ کس شے کے ہوتے ہیں؟



کیا آپ جانتے ہیں؟

اشیا خوردبینی ذرات سے مل کر بنتی ہیں۔ یہ خیال مہارشی کنناد نے ظاہر کیا۔ کنناد مہارشی چھٹی صدی قبل مسیح میں ریاست گجرات کے سورٹی سومناتھ کے قریب پر بھاس علاقے میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام اُلک تھا۔ ان کا ماننا تھا کہ دنیا کی اشیا کو سات گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ دنیا میں پائی جانے والی ہر شے خوردبینی ذرات سے بنی ہوتی ہے۔ یہ خیال کنناد مہارشی نے ظاہر کیا۔ انھوں نے ان ذرات کو 'پیلو' کا نام دیا۔



بتائیے تو بھلا!

اچانک بارش شروع ہو جائے تو ہم سانبان میں کھڑے رہتے ہیں۔ جسم پر بارش کا پانی نہ بھی گرے تب بھی ہم کسی حد تک بھیگ جاتے ہیں۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟

پانی زمین پر کرتے ہی اس کے چھینٹے اڑتے ہیں۔ چھینٹے یعنی پانی کے چھوٹے قطرے۔ یہ قطرے بھی خوردبینی ذرات سے مل کر بنے ہوتے ہیں۔ اس لیے ہم بھیگ جاتے ہیں۔ یعنی مائع اشیا بھی ذرات سے مل کر بنتی ہیں۔



بتائیے تو بھلا!

عصمت مٹکا لانے گئی تھی۔ وہاں اس نے فروخت کے لیے رکھی ہوئی کئی چیزیں دیکھی۔ ان تمام چیزوں میں اسے جو مٹکا چاہیے تھا اس نے کس طرح پہچانا؟

یہ تمام چیزیں کھارنے کس شے سے بنائی ہیں؟
شے اور چیز کے درمیان ہمیں کون سا فرق نظر آتا ہے؟



چیزوں کی مخصوص ساخت اور شکل ہوتی ہے۔ ان کے حصوں کی مخصوص ترتیب ہوتی ہے۔ چیزیں اشیا سے بنائی جاتی ہیں۔



اوپر کی تمام چیزیں کس شے سے بنی ہوئی ہیں؟

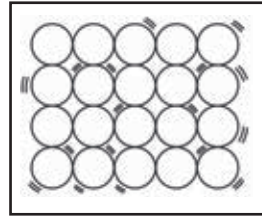
اشیا کی حالتیں : قدرت میں پانی ٹھوس، مائع، گیس تینوں حالتوں میں پایا جاتا ہے۔ حالت کے بدلنے پر بھی ان تینوں حالتوں میں پانی کے سالے میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ پھر بھی ٹھوس، مائع اور گیس کی حالت میں ان کی ترتیب مختلف ہوتی ہے۔ اس لیے برف، پانی اور بھاپ کی خصوصیات میں بھی فرق نظر آتا ہے۔



برف



پانی



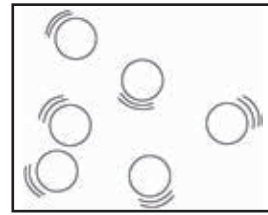
ٹھوس کے ذرات



مائع کے ذرات



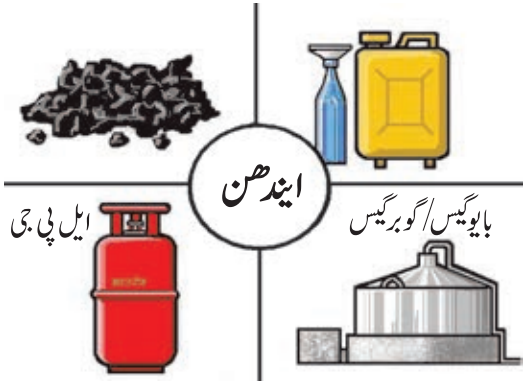
بادل



گیس کے ذرات

قدرت میں پانی جانے والی تمام اشیا ذرات سے مل کر بنتی ہیں۔ عام طور پر ہر شے ایک مخصوص حالت میں ہوتی ہے۔ اس بنا پر اس شے کو ٹھوس، مائع اور گیس کہتے ہیں۔ ایلو منیم اور کوئلہ ٹھوس ہیں، مٹی کا تیل اور پٹرول مائع ہیں، نائٹروجن اور آکسیجن گیس ہیں۔

مختلف اشیا کی خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔ اشیا میں سختی، شفافیت، رنگ، بو، ذائقہ پانی میں حل پذیری جیسی مختلف خصوصیات پائی جاتی ہیں۔



کئی مشینیں اینڈھن کا استعمال کر کے چلائی جاسکتی ہیں۔ کوئلہ، ڈیزل، سی این جی، پٹرول، ایل پی جی ان تمام اشیا سے حرارت کی شکل میں توانائی حاصل ہوتی ہے۔

دوڑتے ہوئے انسان یا دوڑتی ہوئی گاڑیوں میں حرارت حرکت میں تبدیل ہوتی ہے۔ حرکت کی شکل میں توانائی کو 'توانائی بالحرکت' کہتے ہیں۔

تمام حرکت کرنے والی چیزوں میں توانائی بالحرکت پائی جاتی ہے۔ مثلاً بہنے والی ہوا کی وجہ سے پون پچکی کی پتیاں حرکت کرتی ہیں۔ بادبانی کشتیاں اور آسمان میں بادل حرکت کرتے یعنی ادھر سے ادھر جاتے ہیں۔ یہ کام ہوا کی توانائی بالحرکت کی وجہ سے ہی ممکن ہوتا ہے۔



بتائیے تو بھلا!

مختلف اشیا سے ہم استعمال کی چیزیں بناتے ہیں۔ اشیا کا ایک اہم استعمال یعنی اشیا سے توانائی حاصل ہوتی ہے۔ ایک گاڑی کھڑی ہے۔ اس میں اینڈھن ہے لیکن وہ آگے نہیں بڑھ سکتی، ایسا کیوں؟ کافی فاصلے تک دوڑنے پر ہمیں تھکن محسوس ہوتی ہے، ہمیں رُکنا پڑتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟



کام کرنے کی صلاحیت کو 'توانائی' کہتے ہیں۔

موٹر میں پٹرول یا ڈیزل کے احتراق سے کام کرنے کی طاقت یعنی توانائی آزاد ہوتی ہے۔ پٹرول کے ختم ہونے یا اس کے احتراق کے رُکنے سے موٹر بھی رُک جاتی ہے۔ احتراق کے ذریعے حرارت کی شکل میں توانائی حاصل ہوتی ہے۔ آپ نے پڑھا ہے کہ ہمارے جسم کو چند اشیا کے احتراق سے توانائی حاصل ہوتی ہے۔



ہیں۔ ٹی وی میں برقی توانائی روشنی اور آواز کی توانائی میں تبدیل ہوتی ہے۔ شمسی چولھے اور شمسی گرماہ میں شمسی توانائی کا استعمال ہوتا ہے۔

سورج کی روشنی کا استعمال کر کے نباتات اپنی غذا تیار کرتی ہیں۔ اس عمل میں سورج کی روشنی غذائی اشیاء میں ذخیرہ ہوتی ہے۔ ان غذائی اشیاء کے احتراق سے ہمیں کام کرنے کے لیے توانائی حاصل ہوتی ہے۔

کونکہ، معدنی تیل جیسی ایندھنی اشیاء ہم جب جلاتے ہیں تو ذخیرہ کی ہوئی توانائی حرارتی توانائی کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ توانائی کے ذرائع: مختلف کام کرنے کے لیے ہم حرارت، روشنی، آواز، برق، توانائی بالحرکت جیسی توانائیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ آج کے دور میں ایندھن اور برق، توانائی کے اہم ذرائع ہیں۔ برقی توانائی حاصل کرنے کے لیے کئی مراکز میں ایندھن کا ہی استعمال ہوتا ہے۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

کونسلے اور معدنی تیل کے ذخیرے محدود ہیں۔ مستقبل میں ہمیں بجلی حاصل کرنے کے لیے سورج کی توانائی اور جوہری توانائی کا بڑے پیمانے پر استعمال کرنا پڑے گا۔

توانائی بالحرکت کی مدد سے چلنے والی اور کون کون سی مشینوں کے بارے میں آپ جانتے ہیں؟ ان کو کس طرح توانائی حاصل ہوتی ہے؟

اپنے گھر کے پچھے، باورچی خانے کا مکسر، پانی کا پمپ ان آلات میں توانائی بالحرکت کی وجہ سے کام ہوتا ہے۔ یہ توانائی بالحرکت انھیں برق سے حاصل ہوتی ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ برق بھی توانائی کی ایک شکل ہے۔

معلومات حاصل کیجیے۔

حرارتی بجلی مرکز میں توانائی کے بنیادی ذرائع کون سے ہوتے ہیں؟

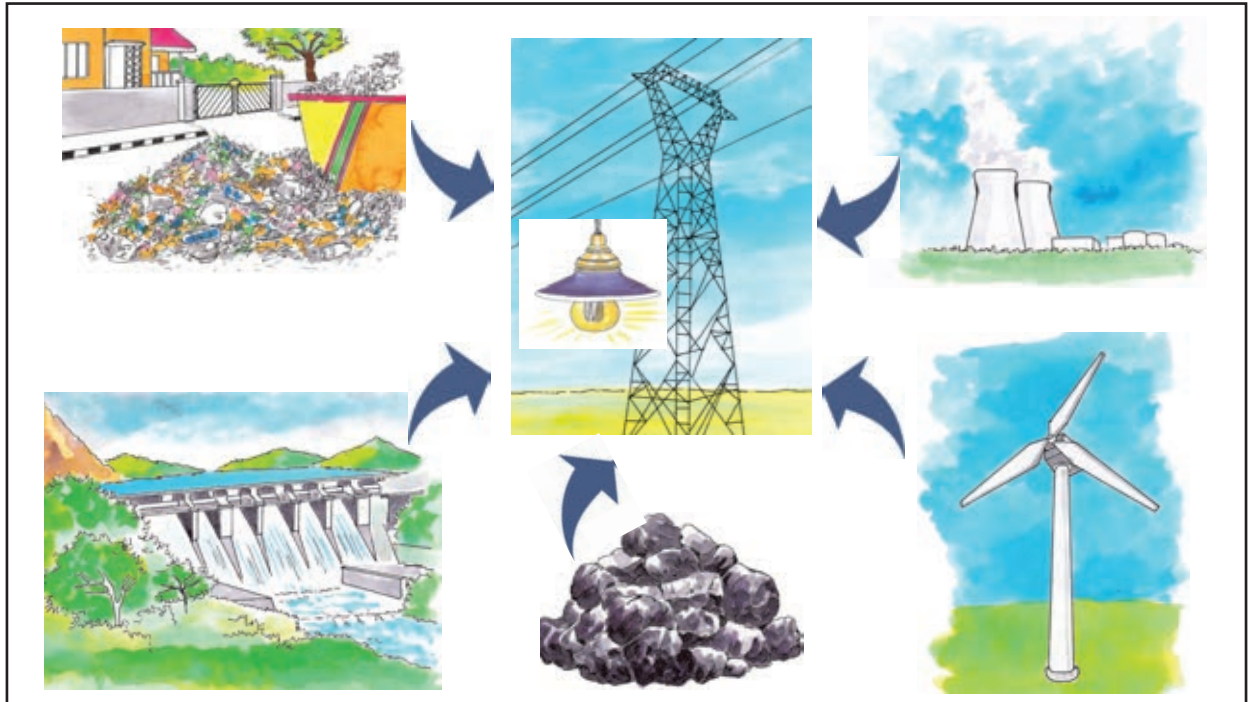


آئیے دماغ پر زور دیں۔

روزمرہ زندگی میں ہم حرارتی توانائی دوسرے کن کاموں میں استعمال کرتے ہیں؟

توانائی کی دوسری شکلیں

ہم ایسے کئی آلات کا استعمال کرتے ہیں جن میں کام توانائی بالحرکت سے نہیں بلکہ توانائی کی دوسری شکلوں کے ذریعے ہوتے ہیں۔ مثلاً ہم ٹی وی چلانے کے لیے برقی توانائی کا استعمال کرتے





ہم نے کیا سیکھا؟

- ہمارے اطراف پائی جانے والی ہر شے خوردبینی ذرات سے مل کر بنی ہے۔
- ایک ہی شے سے کئی چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔
- اشیا ٹھوس، مائع یا گیس کی شکل میں پائی جاتی ہیں۔
- شے کی کام کرنے کی طاقت کو توانائی کہتے ہیں۔
- تمام حرکت کرنے والی (متحرک) چیزوں میں توانائی بالحرکت پائی جاتی ہے۔
- مختلف کام کرنے کے لیے حرارت، روشنی، آواز، برق جیسی مختلف توانائیوں کا استعمال ہوتا ہے۔
- سورج کی حرارت، ہوا اور پانی توانائی کے ختم نہ ہونے والے ذرائع ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

سورج کی توانائی کا استعمال کر کے برقی توانائی حاصل کرنے کے خانے بھی ہوتے ہیں۔ انھیں شمسی خانے (بیٹری) کہتے ہیں۔

اس کے علاوہ شمسی توانائی، بہتی ہوائیں اور پانی توانائی کے کبھی ختم نہ ہونے والے ذرائع ہیں۔ ان سے برقی توانائی حاصل کی جائے تو آلودگی پیدا نہیں ہوتی لیکن یہ طریقے بہت مہنگے ہیں۔ کسی بھی طریقے سے بجلی حاصل کرنے میں ماحول کی اشیا استعمال ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ خرچ بھی آتا ہے۔ اس لیے آج کی دنیا میں یہ ضروری ہے کہ توانائی کا استعمال کم سے کم کرنے کی عادت بنے۔



اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

سورج کی حرارت، ہوا اور پانی توانائی کے ختم نہ ہونے والے ذرائع ہیں۔ ان کا استعمال توانائی کے متبادل ذرائع کے طور پر زیادہ سے زیادہ کیجیے۔

مشق

کی بویوں آتی ہے؟

- (۲) قدرت میں پانی کن حالتوں میں پایا جاتا ہے؟
- (۳) کس بنا پر اشیا کو ٹھوس، مائع اور گیس کہا جاتا ہے؟
- (۴) توانائی کسے کہتے ہیں؟

(الف) کیا کریں بھلا؟

- (۱) مہمانوں کے لیے فوراً شربت بنانا ہے۔ گھر میں صرف مصری ہے۔
- (۲) مکنی کے بھٹوں پر لگانے کے لیے نمک چاہیے لیکن صرف موٹا نمک دستیاب ہے۔

(ب) آئیے دماغ پر زور دیں۔

- (۱) کانؤر کی گولیوں کی جسامت آہستہ آہستہ کم ہوتی ہوئی کیوں نظر آتی ہے؟
- (۲) عوامی سوار یوں کا استعمال کرنے سے کس طرح ایندھن کی بچت ہوتی ہے؟

(ج) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

- (۱) جن کپڑوں میں کانؤر کی گولیاں رکھی جائیں ان سے کانؤر

سرگرمی :

- (۱) مٹی کے ذریعے مختلف چیزیں تیار کیجیے۔
- (۲) جہاں لکڑی کی چیزیں بنائی جاتی ہیں وہاں جا کر مشاہدہ کیجیے۔
- (۳) مہاراشٹر کے مختلف برقی مراکز کے متعلق معلومات حاصل کیجیے اور جماعت میں بتائیے۔
